
LUCKNOW.
1929

توجّہ شرط

(۱) اودھ پنچ میں بھرتی کی خبریں نہیں ہوتیں۔ مذہبی جھگڑے نہیں ہوتے۔ بے تکے مضامین نہیں ہوتے۔ اودھ پنچ بھانڈوں اور مسخروں کی طرح ہنسانے کی کوشش نہیں کرتا۔ بلکہ ایک حکیم کی طرح قابل ضحک امور پر خود ہنستا ہے۔ دوسرے اس جنس کی تقلید بھی کرتے ہیں اور کریں گے۔ اودھ پنچ صرف اپنی بضاعت پر قانع اور منقولات سے بے نیاز ہے۔

(۲) قیمت کی زیادتی پر شبہ نہ کیجیے۔ وہ جو کچھ گراں ہے تیوریاں چڑھائیے اس لیے کہ گوہر و خزف میں فرق ہے بلکہ افادات کی جہت۔ ناشر کی صلاحیت بے رو رعایت لکھنؤ چیپی صحیح تاریخی واقعات اور بنیادی اصلاحات اخلاقی و سیاسی دماغی پر نظر کیجیے۔ انشاءاللہ سال بھر کے پرچے میں آپ کو سیکڑوں ایسے جواہر مل جائیں گے جن کا ثانی کسی دوسرے خزانے میں نہ ملے گا۔

منیجر کی نہایت ضروری گزارش

قواعد و ضوابط

(۱) اُجرت اشتہارات اور قیمت اودھ پنچ بہر حال پیشگی لی جاتی ہے۔

(۲) شاگردان مدارس کے ساتھ بشرط تصدیق ہیڈ ماسٹر یا پروفیسر صرف سالانہ قیمت میں ایک روپیہ کی رعایت کی جائے گی یعنی چار روپیہ (للعہ) سالانہ قیمت لی جائے گی۔ یہ ضرور [illegible] ہے۔

(۳) قیمت اودھ پنچ کا وی پی نہیں بھیجا جاتا اس وجہ سے کہ طوالت کے علاوہ وی پی بھیجنے میں خرچ زیادہ ہوتا ہے۔

(۴) نمونہ بازوں کو معلوم رہنا چاہیے کہ اودھ پنچ ایک مشہور ظریف پرچہ ہے اور مدتوں سے ملک کی خدمت کر رہا ہے نمونہ کے طور پر ایک پرچہ دیکھنے سے اسکی تمام خوبیاں ناظرین دریافت نہیں کر سکتے۔ ہر ایک نمبر میں نئے مضامین ہوتے ہیں ممکن ہے کہ جو پرچہ نمونہ کا آپ کو ملے اس میں آپ کے مذاق کے مضامین نہ ہوں۔ اور دوسرے پرچے میں آپکے حسب خواہش مضامین ہوں۔ لہذا بہتر ہے کہ آپ امتحاناً تین ماہ کے واسطے خریدار بنیں اگر اس پرچہ کے مضامین آپ کے مفید مطلب اور مذاق کے موافق معلوم ہوں تو ہم ہفتہ کے اندر تین روپیہ بھیجکر آپ مدت خریداری کو ایک سال تک بڑھا سکتے ہیں۔ ورنہ ماہ نمبر [illegible] سلامت۔ بنام پرور ایک مشہور یکتا و یگانہ پرچہ کا نمونہ طلب کرنا ہی فضول ہے۔

(۵) طالبان مفت اگر اپنی جیب پر قیمت کا بار نہیں ڈال سکتے تو نہیں لازم ہے کہ چوتھی سالانہ خریداروں سے قیمت بھجوائیں اور اس طرح اپنے نام ایک سال کے لیے اودھ پنچ بلا قیمت جاری کرا لیں۔ معلوم نہیں قدرتی کوشش سے فائدہ اٹھائیں مذہب یا ناداری یا یتیمی کا واسطہ دلانا خلاف حمیت ہے۔

(۶) یہ تو ہم کہہ نہیں سکتے کہ ڈاکیے صاحب ڈاکو ہیں۔ یہاں سے ہم پرچہ روانہ کرتے ہیں وہ راستہ میں گاؤ خُرد ہو جاتا ہے لیکن یہ مشاہدہ ہے کہ ہر نمبر کے اشاعت کے بعد پانچ چار خط نامہ منیجر کے نام ضرور آتے ہیں۔ ہر ایک کاپی کے ساتھ ہزاروں خریداروں کے روانہ کرنے پر نمبر فوراً نہیں پہنچ سکتا اور پرچہ کو گم ہونے کی عادت ہے بس اس عادت کا علاج یہی ہے کہ گم شدہ نمبر دوبارہ حاضر خدمت کیا جائے۔ پرچہ کی اشاعت سے غرض یہی ہے کہ آپ حضرات ملاحظہ فرمائیں ناخوش کرنا مقصود نہیں ہے۔ لہذا عمداً تساہل نہیں ہوتا۔

(۷) میعاد خریداری ختم ہونے سے ایک ہفتہ قبل دفتر سے اطلاعی خط روانہ ہوتا ہے اگر اسکا جواب نہ ملا تو یا دو [illegible] نہیں کی جاتی ہے بند کر دیا جاتا ہے۔ لہذا اطلاعی خط کا جواب ملنا چاہیے جسکی روانگی کی رسید ڈاک خانے سے حاصل کر لی جاتی ہے۔

(۸) جن اشتہارات و اطلاعات کے تحت میں نمبر اودھ پنچ کا نام نہیں ہے انکے متعلق جملہ خط و کتابت مشتہر کے نام ہونی چاہیے۔

(۹) جو مضامین اودھ پنچ کی پالیسی کے مطابق نہ ہوں گے وہ شائع نہ ہونگے اور ان کی واپسی پر بھی ہم مجبور نہیں ہیں۔

(۱۰) مضامین صاف خط میں کاغذ کے ایک ہی جانب پر لکھے جائیں۔ مذہبی اور ذاتی حیثیت سے کسی شخص یا قوم کی تضحیک ان میں نہ ہو۔

نوٹ

جو حضرات خریدار ہیں انہیں خطوط اور منی آرڈر میں نمبر خریداری ضرور لکھنا چاہیے جو کہ ان کے نام کی چٹ پر لکھا ہوتا ہے۔

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

جلد [illegible] نمبر ۲۲

مضامین غیر

۱۰ جون ۱۹۲۲ء

مرحوم خطوط کا تھیلا

(مسلسل)

لندن کی طالبات کا خط ایک دوست کے نام

ڈیر حمیدہ، تم سے رخصت ہو کر [illegible]
[illegible] کا آرام ہی گزارہ ہے جو پہنچا [illegible]
صفائی آرام سے رہنے [illegible]
نقل و حرکت کے آسانی [illegible]
جیسے کوئی صاحب [illegible]
تو اور صاف رہنے کی پابندی یہ سب باتیں [illegible]
تو کچھ تعجب نہیں کہ [illegible] خاص و عام ہے [illegible]
کا مرحلہ طے ہو چکا [illegible]
[illegible]
ایک مرتبہ [illegible]
[illegible]
کی وجہ سے زیادہ ہوتا ہے [illegible]
اور ملک میں تو [illegible] میں تو خط لکھنے بیٹھا ہوں [illegible]
ضروری باتیں [illegible]
[illegible]
[illegible] ہندوستان [illegible]
شریف صورت [illegible]
[illegible]
[illegible]

شکر بجا آر کہ [illegible]

[illegible]

[illegible] تعلیم [illegible]
[illegible]
یہاں باپ بیٹے بھائی بہن اور ماں بیٹی میں [illegible]

ہوتی ہے بعض حالتیں برعکس ہیں ایک دوسرے کی
رعایت نہیں کرتا [illegible] باپ کی تجارت کو
[illegible] بیٹے کی دکان پر [illegible] کے
کام کرتے ہیں اور [illegible] پابندی [illegible] لازم
ہوتی ہے خلاف ورزی کی حالت میں [illegible] ایک
دوسرے سے وصول کرتے ہیں [illegible]
[illegible] صبح وقت پر ہوٹل کا کھانا [illegible] تو
کھانا رہ جاتا [illegible] ایک دفعہ صرف پانچ منٹ کی دیر
مقررہ ساعت میں ہو گئی [illegible] ایک
[illegible] بہت [illegible] اس نے
[illegible] صاحب کا [illegible] دیکھا کیا، پیارے دوست اس
عورت کا [illegible] دیکھ کے بھوک پیاس جاتی ہے آہ
[illegible] صورت شکل [illegible]
[illegible] رنگت [illegible]
سمجھتا کہ ہندوستان کی کوئی [illegible]
[illegible] بالشت [illegible] آنکھیں [illegible]
[illegible] سال گزر [illegible] کام کاج [illegible]
[illegible] عالم نظر
آتا ہے [illegible] دیکھتا ہوں کہ [illegible] میرے دل
[illegible] خیال
ہوتا ہے کہ [illegible]
[illegible]
معلوم نہیں [illegible]
سے کوئی [illegible] محبت کا نقش دل [illegible]
گیا ہے۔

[illegible] صاحب کی وجہ سے ایام مسافرت [illegible]
[illegible] ہر شام تفریح کے لیے ایک پارک
میں [illegible]
ذات سے [illegible] آرام [illegible]
[illegible] ہوٹل [illegible]
[illegible] سگرٹ [illegible]
[illegible] قیمت [illegible]
[illegible] صاحب [illegible]
تین شہروں سے [illegible]
الزام [illegible] صاحب [illegible]

نہیں آتا۔ [illegible] عورت کسی کا دل کیا
رکھا سکے گی۔ مجھ غریب [illegible]
[illegible] اشتعال [illegible]
کبھی نوازش نہیں کرتی [illegible] شکایت کی صورت
کیوں ہو سکے گی۔ چند روز ہوئے [illegible] ایک
[illegible] انگوٹھی [illegible]
آخر میں نے آنکھوں میں آنسو بھر کے کہا کہ [illegible]
مسافر کی یادگار [illegible] اپنا
ہاتھ میری طرف [illegible] انگوٹھی پہنا
[illegible] سنا تھا کہ [illegible]
نہیں [illegible] صاحب [illegible]
میں انگوٹھی [illegible] صاحب کے
[illegible]
[illegible] صاحب نے
ایک [illegible] ہندوستانی [illegible]
[illegible]

کل کا [illegible] نماز پڑھتے دیکھ لیا
وہ بہت متعجب ہوئیں اور کہنے لگیں کہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
میں نے جواب دیا کہ [illegible] صاحب [illegible] یہاں کی
[illegible] پانچ وقت [illegible] عبادت کرتے ہیں۔
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہیں دیکھو ہم صرف قدرتی کرشمے جانتے ہیں جو
سوسائٹی کی خاطر یہ عقل انسانی کا
دل خدا کا عبادت خانہ ہو اینٹ اور گارے کی
عمارت اسے ہرگز درکار نہیں ہے کہا گیا کہ ہم
بائبل دیکھو خدا نے خود اپنے بیٹا بنانا کیونکر پسند
کر لیا تھا۔ انھوں نے جواب دیا سوت کے انسان
جاہل زیادہ تھے انھوں نے سمجھانا نہ چاہے تھے۔
اگر بیکل بنانے کو نہیں رہتی اور مشغول کرنے کی
کوئی کیمیائی تو وہ پرانے خیال کی دلچسپیوں کی
طرف متوجہ ہو جاتے۔ اب تعلیم عام ہے جہالت کا
نام باقی نہیں رہا عبادت کے واسطے کسی ترکیب
یا بہانہ یا مقام یا وقت کی ضرورت نہیں
تم صاحب عقل ہو غور کرو۔
ڈیرہ صحیبہ اس عورت نے ایسی بات
کہی کہ اب ہی کاٹو کی بہتیری صورت کی پیدا
نہیں کرتا اب درست ہوتی ہے اس ذات
بے مثال کا تصور کر لینا ہی تصفیہ
طہارت اور وضو کی چند اس قید نہیں۔
دل پاک ہے۔
واقف

ایم اے لیڈی (زیدی)
نوٹ۔ خدا ہے ساس کی ہے شک اللہ
باقی آئندہ۔
واقف

پہنچا جاتی ہے جنکل بیٹھے ہوئی ہیں مسلمانوں کے
اگر ہمیں سے دو آکا باکا بھی کوئی کر ہو۔ دل جو
ڈاکٹر ارڈی صرف نہیں مسلمانوں کے بجائے آزاد سے
گلشن میں اریب صرف کرتا ہے جو شرط پہنچنے کے
خلاف ہیں۔ آکا باکا ایسا ہی جیسا کہ ان مسلمانوں کی
لے دے بھی کرتا ہے جو مسلم پہنچنے کے ہیں یہ اوڈ جنتیں
جنھوں نے ہی ایمانی باگ ڈالنے ہیں دیر کیا کہ [illegible]
دیتا ہے۔ دونوں صاحب پنجاب ہی کے کوئی مسلمان کو
اپنے اپنے مخالف سے زیادہ خطرناک سمجھتے ہیں۔ وہ
صاحبوں کی تعلقات ان دونوں کے وقت نہیں ہے بہرحال
بات چیت کرتے ہیں۔ ہم پر طبیعت رکھنے والے لوگ ہیں

منحک ہو ہو گئے ان کا اتفاق نہیں تھا دراصل کی
اور جس طرح سے ملک کا نیا رہا کام جنگ کی ضرورت
گئے اب تم ہوشیار کرتی رہو دراصل صرف نہیں
ہو گئی بجلی آئی اور ملک کا صحیح مسلمانوں کو مطلب
روشنا ملت کی یہ صورت نہیں ہو سکتی۔
آکا باکا صاحب کی جو خلافت ہے ہم سب کام
ہے ہمیں [illegible] ہیں کوئی وقت ہے ملک کا ایک
نہرو رپورٹ یا کوئی سیشن کے خواب آئی ہے
چونکہ مسلمانوں کے حق میں یہ اتحاد ہو سکتا ہے کوئی
استدلال نظر نہیں آتا ہم ان لوگوں میں نہیں ہیں جو
آنکھ بند کر کے کسی کی حمایت پر آمادہ ہو جائیں۔ کیونکہ
ضرور وہ سیشن کا سیشن کا ہر امر طاقتور میں
... موجود ہیں جو ہمارے ایسی کمیٹی نے تیار
کیا ہے آخر وہ کیا جائز اختلاف انسانوں
ہی کا درست کیا ہوا ہے اللہ میاں کے
مصنف نہیں ہیں وہ مسعود مرحوم کی
شفقت مشقت میں شریک ہے۔ اور ہم
خدائی قانون ہی کب دنیا کی نگاہوں میں معتبر
ٹھہرے یا اللہ میاں کی ذات بیکل کا
اتفاق کب ہوا ہم یہ اور ہم سے الگ ہے
کارنامے کسی کی نگاہوں میں جچیں گے۔
انسانی قانون نہیں کسی کے بس کی نہیں
موسیٰ کی ذات کا حال تو یہ ہو کہ ایک
ذات بنی ہوئی معجزات ظاہر ہو جاتے
ہیں جن میں معجزہ کشتی کی ہوا اور پوری ہوتی ہو۔ دریائے
قلزم کا پانی موسیٰ کی لاٹھی سے جدا ہو کہ دو حصوں میں تقسیم
ہو گیا دوسری طرف اتنا بڑا معجزہ دیکھنے کے لیے ابھی نوح
کی ضرورت تھی پانی تھی کہ یار لوگوں نے نوح کشتی
شروع کر دی۔ جنتی ہو جاتی موسیٰ لوگوں کے پاس
توریت خوبصورت نفیس قیمتی تھا جب ہی دیکھیے کیا ہم
ہمارے بیچ بھی وہ جادو ایسے ہی خدا کو منظور ہے کہ تہذیب
نو آفتاب جناب کی حرکت رک کر اور روشنی کی طرح
دریا نکالا ہی وہ کہا کہ پنجابی بات کو راہ سے ہٹا سکے۔
الغرض ہمیں وقت اتنا نہیں گیا ہے اور آج کے
اپنے مخصوص رنگ میں نہرو رپورٹ کی تائید سے متعلق


"چھوڑ دو اسی جنت یا ہمیں مزے کرو۔ روایت سے آنے کے بعد شکار کی دیر ہوگی"

ضرور غفیدہ ہیں بشرطیکہ اعتدال کو ہاتھ سے نہ دیں۔ ہم نہ
نرمی کی پالیسی سے بیزار ہیں نہ آکا باکا صاحب
کی پالیسی پر ہم خوش۔ ہماری نظروں میں یہیں کہ نتیجہ
یہ ہو کہ منتظم ضبط ہی کی کوشش پنجاب بیماری سے بچا لی
سہولت بہتری کا نتیجہ ہوگی۔ عنقریب سائمن صاحب
اعلان ہم ایک باقرینہ وہ دیکھ ہو گئے حضرت فروزی
اور جناب آکا باکا کی رقابت نے جو تعلیم حاصل کی ہے
نہ شبیہ کی سے بالا تر ہے۔ قابل قدر وہ تو کی لیاقتی
اور خود لیڈر کے ہند ہو جائیں گے اور انگلستانی عدالت کی
اجیت ہندی گنگرن کر نے کا دوبارہ چاک کر کے
ہیں کا سبب ہو جاتے ہیں۔ پنجاب سے بار بار اشتہار

رازداں پوسٹ مین

آکا باکا

ہر کوئی پنجابی لفظ ہے جس کے معنی سے ہم قطعی
اصطلاحات جدیدہ میں ہمارا علم ہمیشہ کا دعویٰ کرتا ہے
کیا کریں۔ بظاہر یہ فوزی کا جواب ہے جو فوزی کے معنی
سے بھی ہم واقف نہیں اور اچھا جواب ہے۔ مدار کے
پنجاب کو والد نے ہم نام کیے جو جنگل کا خاندان کے ہم
معنی لیے گئے ہیں اور [illegible] فوزی ہم [illegible]
بھی۔ مدار کے اور وہ فرقت کی جانب [illegible]

دالی کے ساتھ چپ کر بیٹھے ہیں اور آوارہ صاحب کی
طرز پر مشغول ہیں [illegible] خلاف ورزی قانون ۔ اسی طرح [illegible]
[illegible] اور اہل [illegible] نگر سکتا ہے ۔ مسیح کے
خواب کی تعبیر سکندر نے ارسطو کا سامنے پیش کیا ہے۔
منقول ہے کہ سکندر نے خواب میں اپنے تئیں دارا
سے کشتی لڑتے دیکھا اور دارا نے سکندر کو زمین پر پچھاڑ
کر کے سینہ پر [illegible] آ کر [illegible] کشتی کا سبب
طاری تھا سکندر کا ارادہ فوراً بدل گیا ارسطو نے
[illegible] کہا نہیں جائیں اب [illegible] میں فتح نصیب
ہے جب ارسطو نے یہ [illegible] سکندر سے کہا کہ
دارا نے جو تمہیں خواب میں زمین پر دے مارا [illegible]
نصیب ہو [illegible] ہو گیا تم دارا [illegible]
تعبیر کی دارا ہارا سکندر جیتا۔

دراقم

خاکسار رود بار الجبرا اللہ

پنچ ۔ [illegible] انگریزی [illegible] ۱۹۰۰ کی [illegible]
تکمیل ہے [illegible] فصاحت کی [illegible] تھی اسلیے [illegible] سے
دل لگی ہے دلیل اقبال خیال فرمایئے یا ملاحظہ
[illegible] پنجاب دخل نہ دیں گے۔

خدا حافظ مستطاب جناب [illegible] بیگم [illegible] لارڈ ارون

خدا حافظ لاٹ صاحب خدا حافظ۔

جس طرح پشت دکھائی ہے اسی طرح پھر منہ دکھائیے جناب
پہلے تو مشہور تھا کہ آپ [illegible] کے لیے اپنے
وطن جاتے ہیں [illegible] سے [illegible] انہیں دیکھو گے
اپنے تئیں دکھاؤ گے۔ مگر آپ نے خود ہی [illegible]
کہ کسی [illegible] دیکھنا [illegible] ہم تو [illegible] کا
دل انگلستان کے سامنے کھول کے رکھ دیں گے [illegible]
دکھائے گا انگلستان دیکھے گا [illegible] زبان [illegible]
پالیسی [illegible] دل کا حال [illegible] ادا کر سکے گا کہ [illegible]

ایک دل بیچتا ہوں ہے کوئی لینے والا!

ٹوٹا ہوا [illegible] پھوٹا [illegible]
[illegible] صحیح سالم [illegible]
[illegible] مضبوط ہے [illegible]

دل تم بیچتے ہیں [illegible] پیار کر کے
پھر نہ [illegible] کہیں [illegible]

جانے دل [illegible] ہندوستانی دل ہے وسیع بھی ہے
تنگ بھی [illegible] ہے [illegible] رنگ بھی [illegible] بھی
ہے [illegible] بھی موم بھی ہے سنگ بھی [illegible]
میں ایک دنیا بستی ہے [illegible]
[illegible] ہے [illegible] اور خوبیاں بھی اسی میں [illegible]
[illegible] بھی اسی میں [illegible] دل
[illegible] ہے آدھا [illegible] آدھا [illegible]
[illegible] جنگ [illegible] وغیرہ وغیرہ۔
[illegible] ایک [illegible] کے [illegible]
[illegible] ایک [illegible] کے [illegible]
[illegible] کی تمہیں کیا حاجت
ہے [illegible] کی [illegible] میں [illegible] ہے
خدا کا شکر ہے کہ اس دل کے بارے میں اگرچہ [illegible]
تمہارا یہ قول ہے ع

ایسا دوست [illegible] کو پھر [illegible] دل

آشفتہ دل [illegible] دل بے قرار دل

لیکن سچ پوچھو تو بھلا تمہارا اسی میں ہے۔ [illegible]
دشمنوں کے [illegible] سے بگڑ گیا ہے [illegible]
[illegible] ہو جائیگا [illegible]
کے [illegible] پیارا پیارا [illegible]
[illegible] اس دل میں ارمان بھرے ہیں
مگر ایک [illegible] دوسرے کا دشمن ہے۔ [illegible]
[illegible] ہے جس میں [illegible] بھی [illegible]
ہے [illegible] بھی [illegible] بھی ہے [illegible] بھی ہے
[illegible] بھی [illegible] بھی [illegible]
ہیں۔ [illegible] کے [illegible]
ہیں۔ [illegible] کے [illegible] نکلتے ہیں۔ [illegible]
نہیں۔ [illegible] نہیں۔ [illegible]
[illegible] نہیں۔ [illegible] نہیں۔ [illegible]
یہ دل آزادی کا طلبگار ہے [illegible]
اختیار ہے یا د ہے

دل جناب [illegible] کیا
دیکھ لو پیار کی نگاہوں سے

لاٹ صاحب ۔ یہ ذرا سی بات ؟ تم یہی کہتے یا دو
کہ ۔ اگر یہی کہنا ہے تو کیوں [illegible] اٹھاتے ہو
[illegible] بات ہے کیا [illegible] سے
[illegible] ۔ [illegible] برس سے جانتے ہیں۔

....

بیان کرنے کے قابل [illegible] ....

بات ہے کہ [illegible] کانگریس یہ تمام جانور اپنی [illegible]
طبیعتوں کے باوجود [illegible] رکھتے
ہیں [illegible] اور [illegible] ہیں۔ آپ اگر دل کی
خریداری کیجیے [illegible] ضرور [illegible]
کر [illegible] کے رہ جائیں گے۔

(۱) جانور [illegible] ہوتے ہیں تو [illegible] پھر کے دانہ
چگنے اور [illegible] حاصل کرنے میں مصروف ہو جاتا ہے
قسمت پہ [illegible] رہتا ہے ع

اپنے نصیب [illegible]

[illegible] ہے [illegible] اپنی حفاظت کی تدبیر
تمام [illegible] کر لیتے ہیں۔ یہاں یہ حال ہے کہ [illegible]
کانگریس [illegible] جانور [illegible] کے سامنے
[illegible] جاتے ہیں [illegible]
[illegible] لہٰذا اگر [illegible] آزادی [illegible] مصلحت کے
خلاف ہے تو [illegible] چاہیے
کہ [illegible] جان بچا سکے۔ [illegible]
[illegible] سے [illegible]۔

(۲) [illegible] کے جو اسباب ہیں [illegible]
سبب یہ ہے کہ [illegible] پیدا [illegible]
[illegible] جاتی ہے کل
جانوروں کو [illegible] پر [illegible] کرنی پڑتی ہے
[illegible] سے نہیں [illegible]
میں [illegible] ایک [illegible] کی نیت کرتا ہے۔ [illegible]
[illegible] جانوروں [illegible] ہے۔

(۳) جب [illegible] ہو جاتی ہے تو [illegible] صاحب کبھی
[illegible] کر دیتے ہیں اور کبھی ایک کی [illegible]
[illegible] دوسرے کا بھیجا کھاتے ہیں۔ مگر معلوم کر
[illegible] کسی سے [illegible] نہیں ہوتا کیا [illegible] کا انصاف
[illegible] ہے وہ [illegible] جاتا ہے

(۴) انگریزی خبار [illegible] ہوتی ہے [illegible] کے خلاف ہوتی ہے اور شکایت کرتے ہیں [illegible] ہونے کا حق ہے۔ [illegible] تفتیش کرنے کے [illegible] آ رہے جاتے ہیں جس کے قابل نہ ہونے کے سبب سے اپنی شکست کے خود ہی ذمہ دار ہیں۔ اب [illegible] ہونے میں ملزم کے زیر یا ہو جائے مگر کوئی تدبیر نہیں کی جاتی آ رہے ہیں جہاں [illegible] کی جو [illegible] سے۔ بغیر کسی چوکی کے کوئی انسان قتل نہیں ہو سکتا مگر چوکی کے علاوہ میں اگر کسی نے الفاظ [illegible] اودھ پنچ [illegible] ہے [illegible] تو وہاں پولیس [illegible] نہیں [illegible] بیچارہ ہیاتی میں ہم [illegible] ہے ان [illegible] طلب کرتی ہے [illegible] کسی حاکم کے ذاتی [illegible] یا اہلکار کے [illegible] ہیں [illegible] اتنا مقصود نہیں [illegible] کرنے کے معنی ہی لیے جاتے ہیں۔ [illegible] بجلیکس [illegible] ہو۔

(۵) نئے قانون [illegible] جاتے ہیں کہ ان کے مسلم [illegible] لیکن جب ان کا عمل [illegible] ہے [illegible] بنگالہ [illegible] بہت [illegible] نہیں [illegible] جانور جو اپنے کام کے لیے [illegible] ہیں وہ بازاری [illegible] ہونے کے باوجود [illegible] نہیں کرتے اور جس [illegible] چوٹ کرتے ہیں [illegible] جاتا ہے [illegible] پرورش ہوتے ہیں [illegible] نہیں ہوتی انسان کی [illegible] قانون کا منشا تو یہ ہے کہ کافی [illegible] ہیں [illegible] کرتی ہے [illegible] کر [illegible] بنگالہ چڑیاں بھی آ جاتی ہیں ان [illegible] سے کوئی [illegible] نہیں ہوتی [illegible] کرنے کی [illegible] ہے [illegible] اور [illegible] ہوتی ہے سے [illegible] ہو جاتا ہو اور [illegible] کی ساکھ [illegible] ہے پھر بنگالہ چڑیاں اپنی بنگالہ [illegible] کرنے کی مسرت میں [illegible] کے [illegible] ہیں [illegible]

جس سے ہم بچ نہیں جاتے ہیں تو [illegible] گیا۔

(۶) سردار [illegible] سنگھ [illegible] کے [illegible] جلسے میں [illegible] بیان کیا ہے [illegible] سنگھ کو بعض [illegible] صاحب [illegible] تھی [illegible] سال [illegible] گئے [illegible] ہوا [illegible] قسم کی [illegible] کی آواز ہر مقام [illegible] جا سکتی ہے [illegible] آنے کی ضرورت نہیں۔ جس [illegible] یا [illegible] اور تمام ہندوستان کے دل تمہارے سامنے [illegible]

الغرض ہندوستانی [illegible] کے بڑے [illegible] بیان کر رہے ہے انگلستان کی [illegible] نہیں [illegible] سکتا۔ [illegible] حالت میں [illegible] جواب ہے سے

خبر [illegible] نہیں [illegible]

اگر [illegible] سفر کی [illegible] کے [illegible] کی [illegible] ہے [illegible] ہو گر [illegible] اخلاق [illegible] پولیس [illegible] آرام [illegible] پولیس کے اختیارات [illegible] اختیارات [illegible] پولیس کی [illegible] میں [illegible] کی [illegible] نہیں۔ خفیہ پولیس کا [illegible] پولیس کے [illegible] کی [illegible] نہیں [illegible] کے [illegible] نہیں [illegible] سال کی [illegible] کی [illegible] ہو گی [illegible] قانون [illegible] کی [illegible] آسائش کی [illegible] میں [illegible] قانون [illegible] کوئی [illegible] ہو گا ایک [illegible] انگریزی حکومت [illegible] تھا اب بھی [illegible] حکومت [illegible] کے [illegible] ہے [illegible] انگریزی [illegible] کا [illegible]

ہے [illegible] تمہارا کام ہے

[illegible] کو [illegible] کی
[illegible] نہ [illegible]

[illegible] آیا

[illegible] ہے [illegible] نہیں [illegible] ہے [illegible] کی [illegible] پہلے [illegible] ہیں [illegible] ہوا ہے۔ [illegible] کی [illegible] کی جانب [illegible] نہیں۔ [illegible] خیال تھا ہے کہ [illegible] صاحب کے [illegible] انگلستان کی [illegible] کیا جا سکتا [illegible] ہے [illegible] زندگی کے [illegible]

[illegible] آج [illegible]
[illegible] کا [illegible]

[illegible] صاحب کے [illegible] ہندوستانی [illegible] آپ [illegible] کے دل [illegible] ہو جائیں گے

[illegible]
[illegible]

[illegible] کی زبان [illegible] صاحب کے [illegible] ممکن ہے کہ آج [illegible] دل میں اپنی [illegible] آپ کا دل [illegible] ہے جو شکایت کرتا ہے

[illegible]
[illegible]

[illegible]

نوٹس

بعدالت جناب [illegible]

[illegible] ڈگری نمبر ۲۳ [illegible] ۱۹۱۳ء

[illegible] ڈگریداران

بنام

[illegible] سنگھ وغیرہ مدیون

[illegible] مدیونان

[illegible] ڈگری [illegible] نیلام جائداد [illegible] کرایا جائے۔

[illegible] عدالت [illegible] تاریخ [illegible] عدالت میں حاضر [illegible] کی [illegible]

[illegible] عدالت [illegible] نیلام [illegible]

[illegible]

[illegible] مہر عدالت

[illegible]

[illegible]



از عاجز بیچارہ نمی آید اسپیچ ۲
جز آنکہ ز صدق دل دعائے بکنید

پیارے بچھڑے موٹا ہونا تو خیر مگر تمہیں بھر چارہ ملتا رہے گا بشرطیکہ دشمن بھوسے میں آگ نہ لگا دیں۔



موسیقی کی [illegible]

سوز موسیقی

سننے میں آیا کہ [illegible] ایک [illegible] دوکان [illegible] موسیقی [illegible] کی کوئی تعجب کی بات نہیں [illegible] کے بیان [illegible] دیپک [illegible] تھے جہاں تک آواز جاتی تھی وہاں تک بجھے ہوئے چراغ جل اٹھتے تھے۔ وہ موسیقی ہی کیا جو سوز سے خالی ہو۔ ساز کے سینے میں سوز تھا۔ وقت ہی تو ہے پردے آپس میں رگڑ گئے اور آگ بھڑک اٹھی۔

آگ کر دوں نغمے سے جنگل ہرا ہو جائے

خیر ہمیں اب تو کارخانہ کا مالک اپنے آلات موسیقی کے بارے میں اعلان کر سکتا ہے کہ بجنے شروع ہوں [illegible] میں ستر ہزار کا نقصان ہوا۔ خریدار [illegible] خرید۔ باجے کے ساتھ ایک [illegible] [illegible] مفت ملیگا۔ انگلیاں [illegible] کے بجا جائے۔ اور بجانے سے پہلے [illegible] کسی [illegible] راگ [illegible] والے کو بلا لیا کرو کہ تم آگ [illegible] پانی برسانے یا [illegible] سے آگ بجھانے [illegible] انجن منگوا لیا کرو۔

ہمارے نزدیک کارخانے والوں کا زیادہ نقصان نہ ہوگا۔ جلے ہوئے آلات کے اجزا [illegible] عجائب خانہ [illegible] کے اس معجزہ موسیقی کی تاریخی یادگار قائم کرینگے۔

دیکھا [illegible] کے ساز میں
کر [illegible]

اپنی اپنی قسمت

ہمارے حامی شوکت علی صاحب کو یقیناً اس علاقے سے [illegible] جناب [illegible] کے [illegible] آپ کو [illegible] کی [illegible]

[illegible] اپنی [illegible] ختم [illegible] کے [illegible] کی تقریب [illegible] [illegible] گویا [illegible]

آئینہ [illegible] کہ ہر [illegible] غیرت [illegible]
ہر [illegible] باچھا [illegible]
[illegible] اعیاد [illegible] حاجی
[illegible] ہے تو [illegible] [illegible] کی [illegible] کسی [illegible] کا [illegible] [illegible] [illegible] گراوی [illegible] کا انعام ہے۔

اس ذیل [illegible] اختیارات [illegible] کی [illegible] [illegible] ہم ہرگز [illegible] ہم حاجی صاحب کے ساتھ ہیں۔ غضب خدا کا [illegible] [illegible] محروم [illegible] [illegible] [illegible] محروم [illegible] کون؟ [illegible] مضمون کے [illegible] تہنیت [illegible] ہوگے۔

استعفاء

ایک صوبہ [illegible] آجکل کوئی اہمیت [illegible] نہیں [illegible] [illegible] کی جانشینی کے مسئلہ [illegible] کہ [illegible] [illegible] آخر میاں [illegible] حسین [illegible] سرکار [illegible] کے [illegible] ہوگئے۔ [illegible] کہا [illegible] کے [illegible] نواب صاحب چھتاری اس جانشینی کے [illegible] سوال ہے کہ [illegible] کی [illegible] جواب [illegible] مشکل نہیں۔ [illegible] [illegible] [illegible] نواب صاحب چھتاری نے [illegible] کے ساتھ [illegible] کے فرائض انجام دیے ہیں۔ [illegible] نواب صاحب چھتاری [illegible] [illegible] کی [illegible]

[illegible] سے یہ سلسلہ [illegible] نہیں۔

گلوگیر منطق

[illegible] کی [illegible] [illegible] خاں کے [illegible] ہے [illegible] ہے [illegible] کی غلطی سے [illegible] ہے بلکہ [illegible] [illegible] [illegible] ہے [illegible] [illegible] [illegible] اور [illegible] ہمارے [illegible] سے سوا [illegible] [illegible] منطق پر [illegible]

[illegible] کی [illegible] [illegible]
[illegible]
[illegible] کے
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب منطق کی گلوگیری [illegible] کسی [illegible] [illegible] روشن خیال [illegible] روشنی اور برقی روشنی سے کام لینے کا نام نہیں [illegible] [illegible] روشن خیال ہے اور [illegible] ہو سکتا ہے۔ جرأت کا [illegible] [illegible] اور خون کی [illegible] بیہوش ہو جائے [illegible] سے [illegible] جرأت ہے [illegible] [illegible] اور [illegible] میں [illegible] فرق ہے [illegible] کی غیرت [illegible] [illegible] [illegible] کی [illegible] [illegible] کے [illegible] کے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] حال حاجی شوکت علی صاحب [illegible] [illegible] کا حال [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] (یہ [illegible] سے ماخوذ ہیں)۔

[illegible] حضرت [illegible] [illegible]

قلعہ کے نوخاطروں نے دو کوششیں کیں [illegible] مقابلہ کے دشمنوں نے اسکی برائیوں کے اندر ہی ہزار ہزار مبالغہ کیا لیکن آخر ماننا پڑا کہ افغانستان کی نسل کو بھی خوب پہچانتا ہے۔

امان اللہ خان کی شکست کو حضرات [illegible] بلکہ یہ شکست ہے۔ اور اگر زندہ اور حضرت سقاؤ الملۃ والدین سرکار امیر حبیب اللہ خان کا [illegible] خود دیکھنا پڑا تو [illegible] کے مقابلہ میں [illegible] شکست ہوگی۔ پس معلوم ہوا کہ [illegible] لپیٹ لیجئے۔

فاطمہ تاج خانم

شہریار [illegible] کے برادر [illegible] سردار رضا صاحب [illegible] جنہوں نے دو مرتبہ تاج پہنا اور [illegible] شہریار کے [illegible] بھائی کے یہاں بھی لڑکی [illegible] کے یہاں بھی۔ سردار رضا شاہ خان صاحب نے اپنی صاحبزادی کا اسم گرامی فاطمہ تاج خانم رکھا ہے۔ لوگ کہتے ہیں کہ تاج کا [illegible] صاحبزادی کا [illegible] کی یادگار ہے۔ مگر ہم کہتے ہیں کہ شمیم صاحب [illegible] گمشدہ تاج کی یادگار ہے۔

السلطنۃ داخل اسرائیل

[illegible] کسی کو سلطنت [illegible] سالوں کو کسی حالات میں مداخلت کا موقع نہ دے [illegible] پہنچا دیگا۔

اودھ کے واجد علی شاہ نے [illegible] نواب علی نقی خاں کو وزیر اعظم بنا کے قیامت کا انتظار کیا اور [illegible] سردار [illegible] بنا کے کرسی سے [illegible] کی ہوا کھانی پڑی [illegible] فرماتے ہیں کہ [illegible] اصطلاحات کا [illegible] کیا۔ یہی وجہ [illegible] سلطنت کی تباہی۔

قابل توجہ مس میو

آج کل ایک [illegible] صاحب کی [illegible] ہوئی ہے آپ کا اسم مبارک [illegible] فرانسیسی تھے [illegible] اگر زندہ ہوتیں [illegible] مرگئے [illegible] عشق کی [illegible] زکوٰۃ [illegible] لینے میں [illegible] دنیا [illegible] کہتا ہے کہ [illegible] کمال دوست کیا دشمن کو بھی [illegible] رہائی [illegible] تو اچھا ہے۔

مس [illegible] کے مختصر سوانح [illegible] کہ آپ نے [illegible] سال کی عمر میں صرف ۲۵۲ بے ضابطہ شوہر کئے اور پچاس معقول شوہروں سے باضابطہ [illegible] رہا۔ اب شوہر [illegible] سالم موجود ہیں [illegible] طلاق کی مصیبت میں پھنسا۔

(جیسے یہ [illegible] پڑھیں)

آپ ایک [illegible] سے نکاح پڑھا [illegible] پچاسویں شوہر [illegible] اپنے [illegible] دوسرا شوہر چار سال [illegible] گرجے [illegible] شادی کرکے [illegible] کی عادی [illegible] مدرسہ [illegible] کا سبق نہیں پڑھا تھا [illegible] مدت کی [illegible] سامنے آئی تو وہ پہچان گیا۔ ابھی پچاسویں شادی کی انگوٹھی [illegible] نہیں ہونے پائی تھی کہ اپنے پادری صاحب کی [illegible] یاد رہا! حضرت آپ بھی [illegible] اور [illegible] اسی گرجے میں [illegible] اس احقر کو اسی خاتون کے ساتھ [illegible] دیا تھا۔ [illegible] شمیم صاحب [illegible] بسم اللہ [illegible] مگر پادری صاحب نے ایک [illegible] شمیم صاحب کا خطبہ [illegible]

اور [illegible] آپ نے [illegible] ماں کی [illegible] پچاس میں سے کسی [illegible] بڑی بڑی [illegible] ترقی پذیر ہوئی ہے۔ [illegible] کہ تمام شوہر آپ کے [illegible] مناسب ہے۔

حضرت ۲۵۲ بے ضابطہ شوہروں کی فہرست اور [illegible] آپ کے [illegible] معلوم ہو سکا۔ [illegible] جس وقت آپ نے فرمایا کہ اس [illegible] پچاس خاندان [illegible] آپ [illegible] ان میں سے دو نے خودکشی کرلی [illegible] کبھی ذلت کا نام سنا ہو۔

فرانس میں [illegible] کا رواج ہے [illegible] اور اس نسبت سے آپ کا لقب [illegible] ہوا۔ [illegible]